اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ :۔ الفضل لاہور

الفضل

روزنامہ

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ر
سہ ماہی ۷ ر
ماہوار ۲½ ر

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰/

۲۰ شعبان ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۵ ہجرت ۱۳۳۱ ہش ۔ ۱۵ مئی ۱۹۵۲ء | نمبر ۱۱۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۴ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت تو اچھی ہے لیکن آج سر میں چکر آتے رہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ ٹمپریچر آج بھی ۹۹ رہا۔ البتہ کمزوری میں قدرے کمی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

کراچی ۱۴ مئی۔ مغربی جرمنی کے سفیر نے آج گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں اپنے تقرر کے کاغذات پیش کئے۔

افغانستان میں ترقی پسند عناصر کی گرفتاریوں کے بعد وسیع پیمانے پر تخریبی کارروائیاں شروع ہو گئیں

فوجی گودام نذر آتش کر دیا گیا۔ پل اڑانے ٹیلیفون کے تار کاٹنے اور کھمبے اکھاڑنے کی متعدد وارداتیں

پشاور ۱۴ مئی۔ افغانستان میں ترقی پسند عناصر کی گرفتاریوں کے بعد وسیع پیمانے پر تخریبی کارروائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ کابل سے آمدہ اطلاعات میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہاں ایک گودام جلا کر تباہ کر دیا گیا۔ اس گودام میں فوجی گاڑیاں اور اسی قسم کا دوسرا سامان رکھا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ بارود لگا کر ایک پل بھی اڑا دیا گیا۔ کئی مقامات سے ٹیلیفون کے تار کاٹنے اور کھمبے وغیرہ اکھاڑنے کی بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ادھر ترقی پسند عناصر کی گرفتاریاں بدستور جاری ہیں۔ کابل اور قندھار میں قریباً ۲۰۰ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں دوسرے بڑے بڑے شہروں میں بھی لوگوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت کابل دفعۃً ان تمام سرکاری افسروں کو برطرف کر رہی ہے۔ جن پر شبہ ہے۔ کہ وہ جمہوری نظریوں کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔

کراچی میں بندرگاہ کے مزدوروں نے چار روزہ ہڑتال ختم کر دی

کراچی ۱۴ مئی۔ آج شام کراچی کی بندرگاہ کے مزدوروں نے چار روزہ ہڑتال ختم کر کے کام شروع کر دیا۔ صنعتی تنازعات کے ایکٹ کے تحت کل سہ پہر مزدوروں کی ہڑتال کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا تھا۔ اس ایکٹ کی رو سے ایسے ہڑتالی لیڈروں کے خلاف جن کی ہڑتال غیر قانونی قرار دے دی گئی ہو۔ قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ بندرگاہ میں ٹھہرے ہوئے جہازوں پر سے سامان اتارنے کے لئے اس سے قبل فوج بلائی گئی تھی۔ لیکن مزدوروں نے جلدی ہی اپنی ہڑتال ختم کر دی۔ ہڑتال کے دوران میں ایسے جہازوں کی تعداد جن پر سے سامان اتارا جانا تھا۔ چوبیس تک پہنچ گئی تھی۔ اگر مزدور جلدی ہی ہڑتال ختم نہ کرتے تو لیبٹ سے سامان کے ضائع ہو جانے کا خطرہ تھا۔

تونس کے نواحی علاقوں میں بھی کرفیو نافذ کر دیا گیا

تونس ۱۴ مئی۔ فرانسیسی حکام کی طرف سے تونس شہر میں جو کرفیو نافذ ہے۔ اس کا نفاذ اب نواحی علاقوں تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس سے قبل کرفیو کے اوقات میں ساڑھے تین گھنٹے کے اضافہ کی خبر آئی تھی۔ چنانچہ نئے انتظام کے تحت کرفیو ۸ بجے شب سے ۵ بجے صبح تک جاری رہے گا۔

لاہور ۱۴ مئی۔ سائنس کے گریجوایٹوں کے لئے تعلیمی پیشے کو زیادہ جاذب بنانے کے لئے حکومت پنجاب نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ گورنمنٹ ہائی سکولوں میں سائنس اور زراعت کے گریجوایٹ استادوں کو ۲۵ روپے ماہانہ کی ایک خاص تنخواہ دی جائے۔ اس فیصلے پر فوراً عملدرآمد ہوگا۔ یہ تنخواہ فی الحال ایک سال کے لئے منظور کی گئی ہے۔ لیکن خیال ہے۔ کہ یہ اس کے بعد بھی جاری رہے گی۔

سعادت حسن منٹو کی گرفتاری

لاہور ۱۴ مئی۔ آج مشہور افسانہ نگار سعادت حسن منٹو کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی گرفتاری اس لئے عمل میں آئی کہ کراچی کے ایک رسالہ میں ان کا کوئی قابل اعتراض مضمون شائع ہوا تھا۔ گرفتاری کے احکام کراچی کے ایک مجسٹریٹ نے جاری کئے تھے۔ گرفتاری کے کچھ دیر بعد انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

مڈل سکول کے امتحان میں اول

لاہور ۱۴ مئی۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول خانیوال کی متعلمہ ثریا خانم لڑکیوں کے مڈل سکول کے صوبائی امتحان میں اول رہی ہیں۔ انہوں نے ۸۵۰ میں سے ۶۸۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اس امتحان کا نتیجہ جو مارچ کے اواخر میں ہوا تھا۔ آج نکلا ہے۔ اس میں کل ۵۰۳۴ طالبات شریک ہوئی تھیں۔ جن میں سے ۳۵۶۳ پاس ہوئیں۔ نتیجہ ۷۰.۶۷ فی صدی رہا۔

بہاولپور کے انتخابات میں تیرہ مزید امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لئے

اب تک کل ۶۵ امیدوار اپنے نام واپس لے چکے ہیں

بغداد الجدید ۱۴ مئی۔ بہاولپور کے انتخابات میں آج ۱۳ اور امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لئے۔ ان میں ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ نام واپس لینے والوں میں ۷ مخالف جماعت کے رکن اور چھ آزاد امیدوار ہیں۔ اب باقی ۴۹ نشستوں کے لئے انتخاب میں حصہ لینے والے امیدواروں کی تعداد ۱۴۷ ہے۔ ایک حلقہ انتخاب میں چار خواتین امیدوار ہیں۔ اب تک کل ۶۵ امیدواروں نے اپنا نام واپس لیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ چھ مسلم لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ اب کل ۱۴۷ امیدوار رہ گئے ہیں۔ جن میں سے ۴۲ لیگی ہیں۔

پنجاب اور مشرقی پنجاب پولیس کا مشترکہ میلہ

تقسیم کے بعد دونوں صوبوں کی پہلی مشترکہ تقریب

لاہور ۱۴ مئی۔ پنجاب اور مشرقی پنجاب کی حکومتوں نے اس مہینے کی ۲۲ تاریخ کو دونوں صوبوں کی پولیس کا ایک مشترکہ میلہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشرقی پنجاب پولیس کے تین سو آدمی اور پنجاب پولیس کے ۲۰۰ آدمی اس میلہ میں حصہ لیں گے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے مشرقی پنجاب کے گورنر وزیر اعلیٰ اور انسپکٹر جنرل پولیس کو میلہ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ تقسیم کے بعد دونوں صوبوں کی یہ پہلی مشترکہ تقریب ہوگی۔

سندھ میں کپاس کی پیداوار

کراچی ۱۴ مئی۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ اس سال سندھ میں قریباً تین لاکھ پچاس ہزار گانٹھ کپاس پیدا ہوگی۔ اس اندازے میں گذشتہ سال کی نسبت ۱۲ ہزار گانٹھیں زیادہ ہیں۔ یاد رہے۔ سندھ میں پاکستان کی کل پیداوار کی ایک چوتھائی کپاس پیدا ہوتی ہے۔

پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں

پانچ اور ممبران کی نامزدگی

کراچی ۱۴ مئی۔ آل پاکستان مسلم لیگ کے صدر الحاج خواجہ ناظم الدین نے مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے پانچ اور ممبر نامزد کئے ہیں۔ ان نئے ممبروں کے نام یہ ہیں۔ وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن۔ وزیر صنعت سردار عبد الرب نشتر۔ وزیر داخلہ مشتاق احمد گورمانی سندھ مسلم لیگ کے سیکرٹری عبد الفتاح میمن اور بہاولپور کے وزیر مال مسٹر حسن محمود۔ مجلس عاملہ میں تین نشستیں ابھی خالی ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر کا تقرر

لاہور ۱۴ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر عزت مآب گورنر پنجاب نے ۱۵ مئی ۵۲ء سے وائس چانسلر شپ سے آنریبل مسٹر جسٹس ایس۔ اے۔ رحمن کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ ان کی جگہ اب ڈاکٹر بشیر احمد ایم ایس سی پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن) ایف آر آئی سی (لنڈن) ڈائریکٹر آف یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف کیمسٹری کو وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔

گیہوں کا کوٹہ بڑھا دیا گیا

لاہور اور راولپنڈی میں ۱۵ مئی ۵۲ء جمعرات کے دن سے گیہوں کے آٹے کا کوٹہ ڈیڑھ سیر سے بڑھا کر ڈھائی سیر فی ہفتہ کر دیا گیا ہے۔ اس میں عمر کا کوئی لحاظ نہیں ہوگا۔ راشن کے دوسرے شہروں میں بھی ذخیرہ جمع کیا جا رہا ہے۔ عنقریب وہاں بھی کوٹے میں اضافہ کر دیا جائیگا۔

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا۔

قربانی کا بہترین وقت پہلے چھ ماہ ہوتے ہیں

تحریک جدید کے سلسلے میں ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ پورا کریں

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر اول کے اٹھارویں سال کا اپنا وعدہ جنوری ۱۹۵۲ء میں ہی پاکستانی وعدوں کی میعاد کے ختم ہونے سے بہت پہلے عطا فرما کر جماعت احمدیہ کو سبق دیا کہ وہ بھی اپنے وعدے جلد سے جلد ادا فرمائیں۔ چنانچہ ۳۱ مارچ تک وعدوں کے ادا کرنے کے لئے اعلان کیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان کے مجاہدین کا معتدبہ حصہ اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر چکا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے اخبار میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔

جو احباب پہلے چار ماہ یعنی ۳۱ مارچ تک ادا نہیں کر سکے۔ ان کے لئے ادائیگی کا بہترین وقت پہلے چھ ماہ ہیں۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرما چکے ہیں کہ:-

"قربانی کا اصل وقت پہلے چھ ماہ ہوتے ہیں"

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر ہم اس وقت وعدہ پورا کر بیٹھتے تو اب چھاتی تان کر کہہ سکتے کہ ہم نے تبلیغ کے لئے جس رقم کا وعدہ کیا تھا وہ ہم ادا کر چکے ہیں۔

آپ کو معلوم ہونا اور یاد رہنا چاہیئے کہ تحریک جدید کا سال دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔ اور پہلے چھ ماہ ۳۱ مئی کو پورے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے تحریک جدید کے ہر مجاہد کا فرض ہے کہ اس نے تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کے لئے اپنی رضا و رغبت سے بخوشی اور بہ انشراح صدر جو وعدہ کیا ہے اسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں پہلے چھ ماہ میں ہی یعنی ۳۱ مئی تک سو فیصدی پورا کرے۔ اگر کسی کو بوجہ حالت مجبوری سو فی صدی پورا کرنے کی طاقت نہ ہو تو اپنے وعدہ کا نصف یا اس سے زیادہ حصہ ادا کرے تا بقیہ حصہ دے آئندہ ایک دو ماہ تک پورا کرنے کی توفیق مل جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اگر آپ کوشش فرمائیں گے کہ ۳۱ مئی تک وعدہ سو فیصدی پورا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے گا۔ لیکن آپ آج سے ہی یہ دل میں پختہ عزم اور ارادہ کر لیں اور اس کے لئے ماحول بھی پیدا کریں۔ کیونکہ:-

"قرآن کہتا ہے کہ ہم نے مومنوں سے سودا کر لیا ہے۔ ہم نے ان سے ان کی جانیں اور مال لے لئے ہیں اور انہیں اپنی جنت دے دی ہے۔ اگر بندرہ روپیہ کے لئے ایک سپاہی جان دے سکتا ہے۔ تو جنت کے لئے کتنی خوشی اور کتنی بشاشت قلبی سے قربانی پیش کرنی چاہیئے۔"

"ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو! خدائی سلسلے درحقیقت انسانوں کے محتاج نہیں ہوتے بلکہ انسان خدائی سلسلوں کے محتاج ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والی روح اسی طرح دنیا میں بکھر جاتی ہے جس طرح بارش کا پانی جب آسمان سے برستا ہے تو وہ دنیا میں بکھر جاتا ہے۔"

پس پاکستان کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب اپنے وعدے ۳۱ مئی تک سو فی صدی پورے کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ

ربوہ میں سال گذشتہ سے لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے کالج قائم کر دیا گیا ہے۔ عنقریب میٹرک کا نتیجہ نکلنے والا ہے اور نتیجہ نکلنے کے معاً بعد داخلہ شروع ہو جائے گا۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو میٹرک پاس کروانے کے بعد جامعہ نصرت میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھجوائیں۔ یہاں علاوہ کالج کی مروجہ تعلیم کے قرآن کریم حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام بھی ہے۔ پراسپکٹس اور فارم وغیرہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں۔

مریم صدیقہ ڈائریکٹریس جامعہ نصرت ربوہ ضلع جھنگ

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم محمد یٰسین بعارضہ بخار و خسرہ چند دن سے بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے آمین

خاکسار محمد یعقوب ننگلی از رتن باغ لاہور

صوبائی اور ضلع وار امراء توجہ فرمائیں

نظارت تعلیم و تربیت نے احباب جماعت کی تربیت کے پیش نظر ایک نہایت ہی مختصر مگر ضروری دینی نصاب ۲۲ دسمبر کے الفضل میں شائع کروایا تھا۔ ۱۲ جنوری کو یاد دہانی کروائی گئی۔ پھر خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذریعہ علی الترتیب ۱۲ جنوری اور ۲۲ جنوری کے الفضل میں اس کی تجدید کرائی پھر انصار اللہ مرکزیہ نے ۲۷ جنوری کے الفضل میں ممبران انصار اللہ کو توجہ دلاتے ہوئے دینی نصاب کی اہمیت بیان کی۔ چونکہ جماعتہائے ضلع لائلپور اور سرگودہ کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ بعض جماعتوں کو نظارت کے اعلانات کا علم نہیں ہو سکا اس لئے ان کی درخواست پر میعاد بڑھا دی گئی اور آخر مئی ۱۹۵۲ء تک توسیع دی گئی تاکہ سب احباب دینی نصاب کو یاد کر لیں۔ ۱۸ اپریل کے ذریعہ جماعتوں کے خطیبوں اور ائمہ کو بھی توجہ دلائی گئی کہ وہ جمعہ کے خطبوں میں احباب کو توجہ دلائیں۔ صوبائی امیر جناب مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا نے بھی ۲۷ اپریل کے پرچہ الفضل میں صوبہ پنجاب کی جماعتوں کو توجہ دلائی کہ وہ دینی نصاب کے متعلق کارروائی فرمائیں۔ اس مختصر نوٹ کے ذریعہ نظارت ہذا صوبائی اور ضلع وار امراء کو توجہ دلاتی ہے کہ وہ دینی نصاب کو اپنی جماعتوں میں جاری فرمائیں۔ یہ نصاب ایسا ہے کہ ساری عمر انسان کو کام دینے والا ہے اور ہر مرد و عورت۔ چھوٹے بڑے سب افراد کیلئے یکساں ہے۔ آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض علاقوں اور جماعتوں میں نہایت عمدہ کارروائی ہو رہی ہے۔ بعض جماعتوں نے دینی نصاب یاد کرا کر امتحان لے کر نتیجہ بھی بھجوایا ہے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور مبلغین سلسلہ نے نہایت عمدہ تعاون کیا ہے۔ جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہوئی ان سے بھی امید ہے کہ وہاں بھی عمدہ کارروائی ہو رہی ہو گی۔ اور مئی کے آخر تک وہ نصاب کو پورا کر لیں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور انہیں صحیح معنوں میں کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

سپاس تعزیت

میرے محترم شوہر سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور مرحوم و مغفور کے سانحہ ارتحال پر جن بزرگوں بھائیوں اور بہنوں نے انتہائی خلوص کے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔ ان کی میں تہ دل سے شکرگزار ہوں۔ بالخصوص حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ حضور باوجود شدید علالت کے نماز جنازہ کیلئے باہر تشریف لائے۔ جب میرے بچوں نے ربوہ پہنچ کر ایک عریضہ کے ذریعہ نماز جنازہ کی درخواست کی تو حضور نے تحریر فرمایا:-

"مجھے شدید سر درد کا دورہ ہے مگر ایک شخص جو اسلام کی خاطر اپنے رشتہ داروں کو چھوڑ کر آتا ہے اس کی خاطر یہ تکلیف اٹھانا بہت حقیر بدلہ ہے۔ سو میں جب آپ لوگ تیار ہوں ضرور جنازہ پڑھانے آؤں گا۔ مسجد کے سامنے ٹھیک رہے گا۔ یہ خبر ایسی اچانک تھی کہ یقین نہ آتا تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خاکسار مرزا محمود احمد"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ جناب صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دوسرے افراد اور جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ جناب مولوی محمد الدین صاحب۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس صاحب اور جماعت احمدیہ کے دوسرے معزز افراد نے نماز جنازہ میں شمولیت فرمائی۔ میرے بچوں اور میرے ساتھ انتہائی خلوص و محبت سے اظہار ہمدردی فرمایا ہے ان سب کی سپاس گذار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے ان سب بزرگوں اور بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(اقبال بیگم اہلیہ سردار محمد یوسف صاحب مرحوم)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تعلیم القرآن کلاس

حسب سابق اس سال بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے مہینہ میں تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی۔ تمام لجنات بیرونی سے درخواست ہے کہ اپنی لجنہ سے ایک ممبر اس میں داخل ہونے کے لئے بھجوائیں۔ ممبرات کے کھانے اور رہائش کا خاطر خواہ انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمے ہو گا۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جماعتہائے احمدیہ ضلع سرگودھا مطلع رہیں

چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید ضلع سرگودھا میں تحریک جدید کے مزید وعدوں اور وصولی کی غرض سے دورہ کر رہے ہیں۔ امید ہے ضلع کی جماعتیں ان سے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گی۔

(وکالت مال تحریک جدید)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

مورخہ ۵ مئی ۱۹۵۲ء

جمہوری ریاست میں

ایک مقامی معاصر روزنامہ میں ایک مقالہ "چشم و گوش" کے زیر عنوان کسی یلدرم صاحب کا رشحہ قلم شائع ہوا ہے۔ جو "ذہنی قلابازیوں" کا عجیب و غریب فانوس ہے۔ جناب یلدرم صاحب نے ترکی نقاب پہنکر اپنی شخصیت کو ڈھانپنا چاہا ہے مگر "نقش پا کی شوخی" صاف بتا رہی ہے۔ کہ کوئی برق رفتار ضرور ادھر سے گزرا ہے۔ یاد رہے کہ ترکی میں یلدرم بجلی کو کہتے ہیں نیز ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ مے پوش
من انداز قدت را مے شناسم

مزید آنکہ ؎

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں
مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں

بلکہ ہمیں تو یہ بھی علم ہے کہ ؏

کون معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

ذہنی قلابازیوں میں "احراری پن" خود غمازی کر رہا ہے اور طرز تحریر میں شرافت سے جو بعد و فرق ہے وہ بھی خود بخود نمایاں ہو رہا ہے۔

مقالہ جمہوریت کے حقوق و اختیارات پر ایک نہایت ناقدانہ وعظ سے شروع کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جمہوری ریاست کا حیطۂ اقتدار کسی طرح کسی Totalitarian ریاست سے کم نہیں ہوتا۔ مگر جناب یلدرم اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے یہ بتانا بھول گئے ہیں۔ کہ دونوں میں فرق کیا ہوتا ہے۔

جناب نے یہ فرض کر لیا ہے کہ بعض لوگ غلطی سے سمجھتے ہیں کہ

"جمہوری ریاست کی اس بیت تنقید نہیں پائی جاتی۔ اگر اس کی رعایا کی زندگی کے کسی شعبہ میں وہ یا تو بالکل بے دخل ہو۔ یا اس شعبے میں کوئی ملکی یا مذہبی تنظیم اس کی رقیب یا حریف ہو۔"

اول تو جناب کو یہ بھی علم نہیں کہ کئی Totalitarian ریاست میں بھی زندگی کے بعض شعبے ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں ریاست خود ہی دخل اندازی نہیں کرتی۔ دوسرے جمہوری ریاست میں "حزب مخالف" مسلمہ طور پر لازمی چیز ہوتی ہے شائد مقالہ نگار کہنا تو چاہتے تھے کہ کوئی حکومت خواہ جمہوری ہو یا Totalitarian ہو اپنے مقابل متوازی حکومت برداشت نہیں کر سکتی مگر پردہ میں قدح آنے کے خوف سے فوراً "صحیح بات" نہیں کہہ سکے۔ چنانچہ جناب یلدرم فرماتے ہیں :-

لیکن وہ (جمہوریت) یہ بھی گوارا نہیں کرتی۔ کہ کوئی اور تنظیم ایسا اقتدار حاصل کرلے۔ کہ وہ رعایا کے کسی خاص گروہ یا طبقہ پر اس طرح مسلط ہو جائے۔ کہ وہ ان کے فکر و عمل پر پابندیاں عائد کر سکے۔ یا اس سے روپیہ حاصل کر سکے۔ چاہے اس کا نام کچھ ہی کیوں نہ رکھ لیا جائے

معلوم ہوتا ہے کہ جناب یلدرم صاحب کرہ خاکی پر مریخ یا مشتری یا کم سے کم چاند سے ضرور تازہ بتازہ نزول اجلال فرما ہوئے ہیں۔ کیونکہ ایسے اصول تو کرہ خاکی کی کسی جمہوریت کے آج تک نہ یہاں سنے گئے۔ اور نہ دیکھے گئے ہیں۔ جمہوریت کی بہترین صورت برطانیہ یا امریکہ میں پائی جاتی ہے۔ ان دونوں ریاستوں میں سینکڑوں مذہبی چھوڑ ملکی کاروباری اور خدا جانے کیا کیا قسم کی تنظیں موجود ہیں۔ جو اپنے ارکان پر فکر و عمل کی پابندیاں بھی لگاتی ہیں۔ اور ان سے روپیہ بھی حاصل کرتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یلدرم صاحب اس کرہ خاکی پر اجنبی ہونے اور یہاں تھوڑے دنوں کے قیام کی وجہ سے اس کرہ کی جمہوریتوں کے مطالعہ کے لئے فرصت نہیں نکال سکے

اگر جناب یلدرم صاحب لاہور پر ہی طائرانہ نظر ڈال لیتے۔ تو انہیں یہاں نہ صرف ملکی بلکہ غیر ملکی مذہبی تنظیں بھی کام کرتی ہوئی دکھائی دیتیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ سیارہ سے کرہ خاکی پر نازل ہوتے وقت آپ کو آنکھوں پر پٹی باندھ کر لٹکایا گیا ہے ورنہ آپ کو گرجوں کی چوٹیاں تو ضرور دور سے ہی نظر آ جاتیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابھی آپ نے یہاں اقساط پر سینے والی سنگر مشین بھی نہیں خریدی۔ اس سے سنگر مشین کمپنی کی تنظیم سے ناواقف ہیں جو تھوڑا سا لوہا پاکستانیوں کو دے کر ہر ماہ روپیہ بٹورتی رہتی ہے۔ اور اقساط نہ ادا ہونے کی صورت میں نہ صرف مشین اٹھا کر لے جاتی ہے۔ بلکہ کبھی کبھی جیل کی سیر بھی کرا دیتی تھی۔ جناب یلدرم صاحب فرماتے ہیں:

لیکن برطانوی سامراج نے ایسی ذہنی تنظیموں سے تعرض نہ کیا کیونکہ ان جماعتوں کا بنیادی اصول حکومت کی اطاعت تھا۔ اس لئے ان کو اپنی تنظیم کے اندر اختیار مطلق حاصل رہا لیکن

اب پاکستان میں صورت حال بالکل مختلف ہے۔ اب ایک ایسی حکومت ہے۔ جو نہ صرف غیر حکومت نہیں۔ بلکہ وہ محض دنیاوی حکومت بھی نہیں۔ وہ ایک ایسی حکومت ہے۔ جس کا دعوے ہے کہ وہ رعایا کے دینی اور دنیوی امور کی اصلاح کی ذمہ دار ہے۔

اس لئے ایسی جماعتی تنظیموں کی کوئی ضرورت نہیں جو ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بن کر رہنا چاہتی ہیں۔

ہمارا خیال تھا کہ جناب یلدرم صاحب گو تنظیموں کے خلاف ہیں۔ خیال و گفتگو میں نظم و ضبط کے خلاف نہیں ہوا سکے۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نزول اجلال کی کوفت کی وجہ سے ابھی سر چکرایا ہوا ہے۔ بات تو یہ کر رہے تھے کہ برطانوی عہد میں مقبوہ و مغضوب تنظیموں کا بنیادی اصول حکومت کی اطاعت تھا۔ ہمیں منطق کے اصولوں کے پیش نظر توقع تھی کہ آپ فرمائیں گے اب انہوں نے یہ بنیادی اصول بدل لیا ہے۔ اور حکومت کی نافرمانی کو بنیادی اصول بنا لیا ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے اس خیال سے آپ سہم گئے ہیں۔ اور گھبراہٹ میں جمہوریت کے بنیادی اصول "آزادئ ضمیر" کی مخالفت کر گئے ہیں۔ یعنی پاکستانی حکومت کو چاہیئے کہ تمام مسجدیں گرا دے۔ کیونکہ مسجدوں میں لوگ اپنے اماموں کے پیچھے نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ وہ اللہ اکبر کہہ کر کانوں پر ہاتھ رکھتا ہے تو مقتدی بھی کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ وہ سینے پر ہاتھ باندھتا ہے۔ تو وہ بھی باندھتے ہیں۔ وہ رکوع میں جاتا ہے۔ تو یہ بھی جاتے ہیں۔ وہ سجدہ میں گرتا ہے۔ تو یہ بھی گرتے ہیں۔ وہ قعدہ میں بیٹھتا ہے تو یہ بھی بیٹھتے ہیں۔ اور وہ سلام پھیرتا ہے۔ تو ساتھ ہی وہ بھی پھیر دیتے ہیں۔ بھلا ان اماموں نماز کا کیا حق ہے۔ کہ اپنی اپنی الگ تنظیں بنائیں اور ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا بیٹھیں۔ اب تو خیر سے مغربی لوگوں نے ریڈیو ایجاد کر دیا ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ ریڈیو پر پانچ وقت نماز پڑھایا کرے

جناب یلدرم صاحب فرماتے ہیں:-

ان پیروں (؟) نے باقاعدہ چندے عائد کر رکھے ہیں۔ ان کی وصولی کے لئے باقاعدہ دفتر ہیں۔ جن کے ماتحت انسپکٹر صاحبان ہوتے ہیں۔ جو ہر ماہ کے اختتام پر چندہ وصول کرتے ہیں۔ معمولی سے انکار یا خفیف سی تاخیر پر مرید کی تہدید کی جاتی ہے۔ گو وہ انکم ٹیکس کی عدم ادائیگی کے باوجود سوسائٹی میں رہ سکتا ہے۔ مگر جماعتی چندہ نہ ادا کرنے پر وہ سوسائٹی میں ذلیل و خوار کر دیا جاتا ہے۔

پھر وہی بات جناب یلدرم چونکہ ابھی خطۂ ارض پر تو وارد ہیں۔ اس لئے ابھی سانس پھولی ہوئی ہے۔ انکم ٹیکس کا قانون کس طرح فوراً معلوم کر لیتے خدا نہ کرے آپ کو انکم ٹیکس کی عدم ادائیگی کا تجربہ حاصل ہو۔ اور ویسے بھی جس سیارہ سے آپ تشریف لائے شائد وہاں جیل میں جانا کوئی ذلت و خواری نہ سمجھی جاتی ہو۔ اور آدمی اس کے بعد بھی سینہ تان کر سوسائٹی میں پھر سکتا ہو۔ یہاں تو کسی شریف آدمی سے ایسی توقع نہیں کی جا سکتی

پھر یلدرم صاحب فرماتے ہیں۔

لیڈر اگر چاہیں تو اپنے مریدوں کو حکومت سے برگشتہ بھی کر سکتے ہیں مثلاً حکومت کوئی قانون بنائے جو مذہبی لیڈر کو نامقبول ہو تو وہ بڑی آسانی سے مریدوں کو نافرمانی کے لئے تیار کر سکتے ہیں۔ اس کو صرف اتنا کہنا ہوگا کہ حکومت کا یہ قانون قرآن و اسلام کے منشا کے خلاف ہے۔

معلوم ہوتا ہے یلدرم صاحب کے ذہن میں احرار اسلام جیسی بے بنیاد جماعت کا تصور جاگزین ہے۔ اس لئے دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے کے مطابق وہ ہر جماعت کے خلاف امکانی بدگمانی کا سلوک کرنا چاہتے ہیں۔ خیال ہے کہ اپنے سیارہ سے آپ آتے ہوئے پہلے ماسکو ہوتے آئے ہیں۔ کیونکہ ایسی دور از قیاس بدگمانیوں کا سرچشمہ کنارِ وولگا ہی ہو سکتا ہے۔ دنیا کی مشہور جمہوری ریاستوں میں تو کمیونزم جیسی فتنہ پرداز تنظیم کو بھی ایک حد تک برداشت کیا جاتا ہے۔ ان کا ایسا لٹریچر بھی جس میں صرف روس سے وفاداری باندھنے کی تلقین ہوتی ہے۔ سر بازار برائے نام قیمتوں پر فروخت ہوتا ہے۔ اور جمہوریتیں پرواہ نہیں کرتیں۔ پھر ہزاروں قسم کے ادارے ہیں۔ جن کو جمہوریتیں برداشت کرتی ہیں۔ روزنامہ "احسان" اور روزنامہ "زمیندار" تک کو برداشت کرتی ہیں۔ جو ملک میں مذہبی منافرت پھیلاتے اور اشتعال انگیزی کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ دیکھا جائے۔ تو یہ بھی تنظیں ہی ہیں۔ جنہوں نے چند ٹکوں کے عوض یلدرم جیسے تعلیم یافتہ لوگوں کو اپنا غلام بنا رکھا ہے۔ اور جن کو مالک جس وقت چاہیں کان سے پکڑ کر باہر نکال سکتے ہیں۔ اور جو چاہیں خواہ حکومت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ ان سے لکھوا سکتے ہیں۔

قتلِ مرتد کا مزعومہ جواز اور سیّد ابوالاعلیٰ صاحب مودودی

ایک ہی آیت سے دو مختلف استنباط

(مسعود احمد)

فی زمانہ بعض علماء کی عجیب حالت ہے۔ کہنے کو تو عالم دین ہیں۔ لیکن فی الحقیقت ہیں فتویٰ گھڑنے کی مشین۔ موقع محل مصلحت اور مفاد کے مطابق جب چاہو اور جیسا چاہو فتویٰ لے لو۔ زیادہ دوڑ دھوپ کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ ایک ہی آیت کو الٹ پھیر کر فتویٰ دیں گے۔ اور دیں گے بھی نئے سے نیا۔ آیت کا کچھ ابتدائی حصہ چھوڑا۔ کچھ آخری الفاظ حذف کئے۔ اور بیچ میں کہیں کہیں قوسین کے اندر اپنی طرف سے الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے نیا فتویٰ تیار ہوگیا۔

ہمچو قسم علماء میں سے ایک سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ہیں۔ آیات کو آگے پیچھے کرنے اور سیاق و سباق سے جدا کرکے ان کے اندر رنگ بھرنے میں انہیں جو ید طولیٰ حاصل ہے۔ اس میں احراریوں کے سوا اور کوئی ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ چنانچہ جب ان کے سامنے یہ سوال پیش کیا گیا۔ کہ قتل مرتد کے جواز میں قرآن مجید کی کوئی آیت پیش نہیں کی جاسکتی۔ تو انہوں نے فن تحریف کا ایک عجیب و غریب مظاہرہ کرتے ہوئے یہ مہاکاج بھی کر دکھایا۔ کھینچ تان کر کلام پاک کی بعض آیات میں ایسے معانی بھرے کہ حامیانِ قتل مرتد پھڑک اٹھے اور لگے خوش ہونے کہ اب دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنا آسان ہوگیا۔ لیکن اس کا کیا علاج کہ مودودی صاحب خود ان آیات کے ایک موقع پر کچھ اور معنی کرچکے ہیں۔ جو سیاق و سباق کے اعتبار سے زیادہ درست ہیں۔ اور ان میں "قتل مرتد کا قطعاً کوئی ذکر موجود نہیں ہے۔ چنانچہ ہم زیر بحث آیات کے وہ دونوں معانی اور ان کی تشریح جو جناب مودودی صاحب نے دو مختلف کتابوں میں کی ہے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو مودودی صاحب کی فنکارانہ صلاحیتوں کا صحیح احساس ہوسکے۔ اور انہیں معلوم ہوجائے۔ کہ چودھویں صدی کے "علماء" جب خدا تعالیٰ کی مخلوق کو دھوکہ دینے پر آتے ہیں۔ تو جیتی مکھی نگل جانے میں بھی کوئی باک محسوس نہیں کرتے۔ پہلے قتل مرتد کے مزعومہ جواز کو لیجئے۔ اس بارے میں مودودی صاحب ماحول سے جدا کی ہوئی سورہ توبہ کی بعض آیات سے استنباط کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ فاخوانکم فی الدین ونفصل الآیات لقوم یعلمون وان نکثوا ایمانھم من بعد عھدھم وطعنوا فی دینکم فقاتلوا ائمۃ الکفر انھم لا ایمان لھم لعلھم ینتھون (توبہ ۲)

پھر اگر وہ کفر سے توبہ کرلیں۔ اور نماز قائم کریں۔ اور زکوٰۃ دیں۔ تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم اپنے احکام ان لوگوں کے لئے واضح طور پر بیان کر رہے ہیں۔ جو جاننے والے ہیں۔ لیکن اگر وہ عہد (یعنی قبول اسلام کا عہد) کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں۔ اور تمہارے دین پر زبانِ طعن دراز کریں۔ تو پھر کفر کے لیڈروں سے جنگ کرو۔ کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ وہ اس طرح باز آجائیں۔

یہ آیت سورہ توبہ میں جس سلسلے میں نازل ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ۹ھ میں حج کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے اعلانِ براءت کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس اعلان کا مفاد یہ تھا۔ کہ جو لوگ اب تک خدا اور اس کے رسول سے لڑتے رہے ہیں۔ اور ہر طرح کی اذیتوں اور بدعہدیوں سے خدا کے دین کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ان کو اب زیادہ سے زیادہ چار مہینے کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس مدت میں وہ اپنے معاملہ پر غور کرلیں۔ اسلام قبول کرنا ہو۔ تو قبول کرلیں۔ معاف کردیئے جائیں گے۔ ملک چھوڑ کر نکلنا چاہیں۔ تو نکل جائیں۔ مدت مقررہ کے اندر ان سے تعرض نہ کیا جائیگا۔ اس کے بعد جو لوگ ایسے رہ جائیں گے۔ جنہوں نے نہ اسلام قبول کیا ہو۔ اور نہ ملک چھوڑا ہو۔ ان کی خبر تلوار سے لی جائیگی۔

اس سلسلے میں فرمایا گیا۔ کہ "اگر وہ توبہ کرکے ادائے نماز و زکوٰۃ کے پابند ہو جائیں۔ تو تمہارے دینی بھائی ہیں لیکن اگر اس کے بعد وہ پھر اپنا عہد توڑ دیں۔ تو کفر کے لیڈروں سے جنگ کی جائے۔" یہاں عہد شکنی سے مراد کسی طرح بھی سیاسی معاہدات کی خلاف ورزی نہیں لی جاسکتی بلکہ سیاقِ عبارت صریح طور پر اس کے معنی "اقرارِ اسلام سے پھر جانا" متعین کردیتا ہے اور اس کے بعد فقاتلوا ائمۃ الکفر کے معنی اس کے سوا کچھ نہیں ہوسکتے۔ کہ تحریک ارتداد کے لیڈروں سے جنگ کی جائے۔" (مرتد کی سزا صفحہ ۱۰۹)

مذکورہ بالا عبارت میں پوری تحدی اور کمال قطعیت کے ساتھ یہ بات پیش کی گئی ہے۔ کہ ان آیات میں جس عہد کا ذکر کیا گیا ہے، وہ سیاسی قسم کا کوئی ایسا معاہدہ نہیں ہے۔ جو مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان ہوا ہو۔ بلکہ ذکر ہے تو صرف اور صرف "اقرار اسلام سے پھر جانے اور تحریکِ ارتداد کے لیڈروں سے جنگ کرنے کا۔" گویا ان آیات کے تحت سیاسی نوعیت کے ایسے معاہدے نہیں آسکتے۔ جو خود نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے خلفاء رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کافروں مشرکوں یا دوسری غیر مسلم قوموں سے کئے تھے۔ اوپر کی عبارت پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ مودودی صاحب نے آیات کے ترجمہ میں عہد کے آگے قوسین کے اندر یہ الفاظ بڑھا دیئے ہیں" یعنی قبول اسلام کا عہد" دوسرے زیر بحث آیات کی تشریح کرتے ہوئے اس امر کا ذکر کرنے کے بعد کہ اگر وہ مشرک توبہ کرکے ادائے نماز و زکوٰۃ کے پابند ہوجائیں لکھا ہے "اس کے بعد اگر وہ پھر اپنا عہد توڑ دیں تو کفر کے لیڈروں سے جنگ کی جائے۔ اپنی طرف سے عہد کو قبول اسلام کا عہد قرار دے کر اور خواہ مخواہ" اس کے بعد" کے الفاظ زائد کرکے مودودی صاحب نے یہ مغالطہ دینا چاہا ہے کہ یہاں ایمان لے آنے کے بعد اسلام سے مرتد ہوجانے کا ذکر ہے۔ اگر مودودی صاحب کی یہ تحریف نکال دی جائے تو ان آیات کو کسی صورت بھی ارتداد یا تحریک ارتداد کے لیڈروں پر چسپاں نہیں کیا جاسکتا۔ صاف اور واضح الفاظ میں ان آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر بدعہد مشرک توبہ کرکے ادائے نماز و زکوٰۃ کے پابند ہوجائیں تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ لیکن اگر ایمان نہ لائیں اور معاہدہ پر بھی قائم نہ رہیں تو ایسے ائمہ کفر سے جنگ کی جائے

ایک طرف مودودی صاحب کی یہ تحدی ہے اور دوسری طرف "الجہاد فی الاسلام" میں وہ اس کے بالکل برعکس فرماتے ہیں کہ سورہ توبہ کی یہ آیات اور ان سے قبل اور بعد کی تمام آیات تحریک ارتداد کے لیڈروں سے جنگ کرنے کی بجائے ان بدعہد کافروں اور مشرکوں کے متعلق ہیں جو مسلمانوں سے بار بار عہد کرتے اور توڑ دیتے تھے یہ امر قابل ذکر ہے کہ "الجہاد فی الاسلام" کی متعلقہ عبارتیں قوسین میں مذکورہ بالا الفاظ کی ایزادی سے بھی مبرا ہیں۔ چنانچہ مودودی صاحب لکھتے ہیں:۔

"سورہ انفال میں ایک اور جرم جس کے خلاف جنگ کرنے کا حکم ہے یہ بتایا گیا ہے:۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۔ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ (انفال ع ۷)

اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے کفر کیا ہے اور ایمان نہیں لاتے جن سے تو نے معاہدہ کیا تھا مگر وہ بار بار اپنے عہد کو توڑتے ہیں اور بدعہدی سے پرہیز نہیں کرتے۔ پس اگر تو جنگ میں ان کو پالے تو انہیں سخت سزا دے کہ ان لوگوں کو خوف زدہ و پراگندہ کردے جو ان کے پیچھے ہیں (یعنی انہیں ایسی سزا دے جو ان کے بعد والوں کے لئے موجب عبرت ہو۔) شاید کہ وہ کچھ سبق حاصل کریں اور اگر تجھے کسی قوم سے دغا کا خوف ہو تو برابری کو ملحوظ رکھ کر کھلے بندوں ان کا عہد ان کی طرف پھینک دے۔ اللہ یقیناً دغابازوں کو پسند نہیں کرتا"

"اسی طرح سورہ توبہ میں زیادہ سختی کے ساتھ ان کافروں کے متعلق جنہوں نے مسلمانوں سے بار بار عہد کرکے توڑے تھے فرمایا ہے:۔

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان براءت ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تو نے معاہدہ کیا تھا اور جنہوں نے بار بار اس کی خلاف ورزی کی پس چار مہینے اور زمین میں چل پھر لو۔ اس کے بعد خوب سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اللہ کافروں کو ضرور رسوا کرنے والا ہے۔

"اس کے بعد مشرکوں کے متعلق جنہوں نے عہد نہیں توڑا تھا حکم دیا کہ فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ان کے معاہدہ کی مدت مقررہ تک پابندی کرو پھر دوبارہ نقضِ عہد کرنے والوں کے متعلق فرمایا:

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَــلُّوْا سَـبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

جب وہ چار حرمت والے مہینے (جن کی مہلت

اور پڑ دے گئی ہے۔ وگذرجائیں) تو ان کو قتل کر دو۔ جہاں پاؤ اور انہیں گرفتار کرو اور انہیں گھیر کر محصور کر لو (تا کہ بلاد مسلمین میں نہ آسکیں) اور ان کے لئے ہر کمین گاہ میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کریں۔ نماز ادا کریں زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ (یعنی پھر ان سے تعرض نہ کرو) کیونکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

"آگے چل کر پھر انہی بدعہد اور دغا باز مشرکوں کے متعلق فرمایا:-

كيف يكون للمشركين عهد عند الله وعند رسوله الا الذين عاهدتم عند المسجد الحرام فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم ان الله يحب المتقين كيف وان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة يرضونكم بافواههم وتابى قلوبهم واكثرهم فسقون

ان مشرکوں سے اللہ اور اس کے رسول کا عہد کیسے رہ سکتا ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ سو وہ جب تک عہد پر قائم رہیں تم بھی قائم رہو۔ کیونکہ اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے مگر ان بدعہدوں سے کیونکہ عہد ہو سکتا ہے جن کی حالت یہ ہے کہ جب تم پر غلبہ و فتح حاصل کر لیں۔ تو نہ تم سے قرابت کا لحاظ رکھیں۔ اور نہ عہد و اقرار کا۔ وہ تم کو زبان سے خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر دل ان کے انکار کرتے ہیں (یعنی دل میں تمہیں نقصان پہنچانے کی فکر رکھتے ہیں) اور ان میں اکثر بدکار سرکش ہیں۔

"اس کے بعد انہی بدعہدوں کے متعلق فرمایا:-

لا يرقبون في مؤمن الا ولا ذمة واولئك هم المعتدون فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فاخوانكم في الدين ونفصل الايت لقوم يعلمون وان نكثوا ايمانهم من بعد عهدهم وطعنوا في دينكم فقاتلوا ائمة الكفر انهم لا ايمان لهم لعلهم ينتهون. الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدءوكم اول مرة اتخشونهم فالله احق ان تخشوه ان كنتم مؤمنين قاتلوهم يعذبهم الله بايديكم ويخزهم وينصركم عليهم ويشف صدور قوم مؤمنين

وہ کسی مومن کے ساتھ قرابت یا عہد و اقرار کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی ہیں جو زیادتی کرتے ہیں۔ پس اگر وہ توبہ کریں۔ نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور یہ آیات ہم کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ لیکن اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر حملے کریں تو کفر کے لیڈروں کے ساتھ جنگ کرو کیونکہ (اس کے بعد معلوم ہو گیا کہ) ان کی قسم کا کچھ اعتبار نہیں، شاید کہ وہ اپنی حرکات سے باز آئیں۔ کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ دیا۔ اور رسول کو نکال دینے پر تل گئے اور انہوں نے ہی اول مرتبہ تم پر پیش دستی کی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو بشرطیکہ تم ایماندار ہو۔ ان سے تم ضرور جنگ کرو۔ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں رسوا کرے گا۔ اور تم کو ان پر نصرت بخشے گا۔ اور مومنوں کے قلوب کو شفا بخشے گا۔"

"ان تمام آیات اور ان کی شان نزول پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ:-

(۱) جو لوگ مسلمانوں سے عہد کر کے توڑ دیں ان سے جنگ کرنی چاہیئے۔ اسی حکم میں وہ کفار بھی آجاتے ہیں۔ جو مسلمانوں سے اطاعت کا معاہدہ کر کے پھر حکومت اسلامیہ کے خلاف بغاوت کریں۔

(۲) جن سے معاہدہ تو ہو مگر ان کا رویہ ایسا مخالفانہ و معاندانہ ہو کہ اسلام اور مسلمانوں کو ہر وقت ان سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ لگا رہے۔ تو انہیں علی الاعلان فسخ معاہدہ کا نوٹس دے دینا چاہیئے۔ اور اس کے بعد ان کی دشمنی کا منہ توڑ جواب دینا چاہیئے۔

(۳) جو لوگ بار بار بدعہدی و دغا بازی کریں اور جن کے عہد و اقرار کا کوئی اعتبار نہ رہے اور جو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں اخلاق و انسانیت کے کسی آئین کا لحاظ نہ رکھیں۔ ان سے دائمی جنگ کا حکم ہے۔ اور صرف اسی صورت سے ان کے ساتھ صلح ہو سکتی ہے کہ وہ توبہ کریں اور اسلام لے آئیں۔ ورنہ ان کے اثر سے اسلام اور دار الاسلام کو محفوظ رکھنے کے لئے قتل، گرفتاری، محاصرہ اور ایسی ہی دوسری جنگی تدابیر اختیار کرتے رہنا ضروری ہے" (الجہاد فی الاسلام ص ۳۰ تا ۵۰)

اس تمام عبارت میں جو ہم نے کوئی حصہ بھی حذف کئے بغیر من وعن نقل کی ہے مرتدین اور تحریک ارتداد کا قطعاً کوئی ذکر نہیں ہے اور نہ ہی قوسین کے اندر اپنی طرف سے مذکورہ بالا الفاظ کی ایزادی موجود ہے اول سے آخر تک جہاں بھی ہے کافروں اور مشرکوں کا ذکر ہے۔ ان کافروں اور مشرکوں کا جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا جو رسولؐ کو نکال دینے پر تل گئے اور جنہوں نے مسلمانوں پر خود پیش دستی کی۔ چونکہ یہاں مودودی صاحب نے الفاظ حذف کئے بغیر پوری آیات سے استنباط کیا ہے اسلئے یہاں کافروں اور مشرکوں کی خاص نشان دہی بھی موجود ہے اور اس امر کی گنجائش مفقود کہ ان آیات کو ایک خاص قسم کے کافروں اور مشرکوں کی بجائے مرتدین پر چسپاں کر کے قتل مرتد کا ڈھونگ رچایا جائے۔ ان آیات سے نتیجہ نکالتے وقت مودودی صاحب یہ تو لکھتے ہیں:-

جو لوگ بار بار بدعہدی اور دغابازی کریں اور جن کے عہد و اقرار کا کوئی اعتبار نہ رہے اور جو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے میں اخلاق و انسانیت کے کسی آئین کا لحاظ نہ رکھیں ان سے دائمی جنگ کا حکم ہے اور صرف اسی صورت میں ان سے صلح ہو سکتی ہے کہ وہ توبہ کریں اور اسلام لے آئیں ۔۔۔۔۔۔

لیکن اس امر کا کوئی ذکر نہیں کرتے کہ عہد سے مراد کوئی سیاسی قسم کا معاہدہ نہیں بلکہ صرف اور صرف قبول اسلام کا عہد ہے اگر ان آیات میں مرتدین اور تحریک ارتداد کا کا کوئی قرینہ بھی موجود ہوتا تو مودودی صاحب اس امر کا بھی ذکر کرتے "الجہاد فی الاسلام" لکھتے وقت ان کے سامنے آیات کا وہ اصل ترجمہ تھا۔ جو آج تک دوسرے مفسرین کرتے چلے آئے ہیں۔ اور رسالہ "مرتد کی سزا" تصنیف فرماتے وقت ان کے ذہن میں قتل مرتد کا مزعومہ عقیدہ تھا اور دل میں اس کی خاطر سب کچھ کر گذرنے کا عزم سمایا ہوا تھا۔ مودودی صاحب کی مجبوری کا ہمیں احساس ہے۔ لیکن ہم ان سے دریافت کرتے ہیں کہ یہ صریح دھوکہ دہی نہیں تو اور کیا ہے کہ ایک جگہ آپ بعض آیات کے اصل معنی کرنے کے بعد دوسری جگہ محض اپنے مزعومہ عقیدے کے لئے جواز ڈھونڈھنے کی خاطر ان معانی کو عملاً بدل دیتے ہیں اور اس امر کی بھی پروا نہیں کرتے کہ آیات کو ان کے ماحول سے جدا کرنے اور ان کے آخری یا ابتدائی حصے کو حذف کر دینے سے آپ کو خطرناک قسم کی تحریف کا مرتکب ہونا پڑے گا۔ افسوس آپ نے اس سے بھی گریز نہ کیا اور اپنے آپ کو ان لوگوں میں شامل کر دکھایا۔ جن کے متعلق کسی نے کیا خوب کہا ہے

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی کیپٹن عبدالعزیز صاحب نے اپنی حق تلفی کے بارہ میں اپیل دائر کی ہوئی ہے۔ اور میں بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ لہذا اللہ تعالیٰ کے حضور کامیابی کے واسطے عرض ہے۔

(مستری چراغ الدین گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول ضلع گجرات)

(۲) احباب جماعت چوہدری عنایت اللہ صاحب بی ایس سی اور ان کے لڑکے چوہدری بشیر احمد صاحب بی اے کاٹن انسپکٹر کے مقدمہ قتل میں جلد باعزت بریت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(خاکسار ہدایت اللہ احمدیہ مسجد لائل پور)

(۳) عزیزم عبدالرباب گورنمنٹ کالج لاہور سے F.S.C کا اور دو بھانجے ملتان سے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں۔ (فضل الرحمٰن حکیم سابق مبلغ مغربی افریقہ)

(۴) محمد ابراہیم صاحب شاد چیچو چک ۱۱/۷ ضلع شیخوپورہ ایس وی کا پرائیویٹ امتحان دیا ہے عبدالغفور صاحب پنڈی چری نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ عبداللطیف صاحب سٹوڈنٹ اسلامیہ کالج لاہور بی ایس سی آنرز سب سڈی ایری کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ صادقہ خاتون صاحبہ بنت محمد یونس صاحب قریشی سکرٹری مال جماعت احمدیہ بریلی نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے۔ نیز ان کی چھوٹی بہن نصیرہ خاتون نے ہائی سکول کا امتحان دیا ہے۔ سلطان محمود صاحب لائلپوری (انجمن احمدیہ راولپنڈی) منشی فاضل کا امتحان دے رہے ہیں۔ عبدالرشید صاحب انبالوی نے امسال ایف ایس سی (نان میڈیکل) کا امتحان دیا ہے محمد سعید صاحب پنشنر ملتان شہر کا لڑکا حیات عمر اس سال مولوی فاضل کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب سب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۵۲ء صفحہ ۶ کالم ایک الہام ۱۲ میں زوجتی لفظ غلط لکھا گیا ہے دراصل لفظ زوجی ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں ——— نیز تذکرہ میں صفحات کے نمبر صفحہ ۶۳۳ سے صفحہ ۶۸۰ تک غلط شائع ہوئے ہیں صفحہ ۶۳۳ کو صفحہ ۶۰۱ سمجھ کر صفحہ ۶۸۰ کو صفحہ ۶۴۸ سمجھنا چاہیئے

وصایا - یہ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۳۳۶۸ - ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی ولد محمد شفیع صاحب قوم شیخ صدیقی پیشہ ڈاکٹری عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/5/52 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ زمین ربوہ میں حلقہ کے اندر دو قطعہ میں میرے لڑکے رفیق احمد کے ساتھ شامل ہو کر کل چار کنال کا ٹکڑا الاٹ شدہ ہے ماہوار آمدنی تشخیص شدہ از مرکز ربوہ -/۱۶۰ روپیہ ماہوار ہے جو مجھے بہ پیشہ میڈیکل حال سے ہوتی ہے جس پر ماہواری ادا کرتا رہوں گا۔ اور اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں قیمت سامان میڈیکل ہال وغیرہ -/۵۰۰ روپیہ ہے یا کم و بیش بھی ہو سکتا ہے میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ مذکور مالک ہوگی۔ العبد۔ ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی سرگودہا شہر گواہ شد۔ حافظ مسعود احمد سرگودہا۔ گواہ شد محمد اسمٰعیل درد و میڈیکل ہال سرگودہا

وصیت نمبر ۱۳۳۶۹ - غفورن بیگم زوجہ ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی قوم شیخ صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۳ء بلاک ۱۲ سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/5/52 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اس وقت مختلف اقسام زیورات وزنی ۳۵ تولے ہیں جن کی بازاری قیمت اس وقت کے حساب سے اندازاً تین ہزار روپے ہیں جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کرتی ہوں میرے اخراجات میرے خاوند کے ذمہ ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمدنی کا ذریعہ نہیں رکھتی۔ اگر اس کے بعد میرے کسی لڑکے نے میرا جیب خرچ مقرر کر دیا۔ تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ یا جو جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں مبلغ -/۱۳۰ روپے کی رقم منظوری ہونے پر یکمشت ادا کر دوں گی۔ الامتہ غفورن بیگم بقلم خود گواہ شد۔ ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی سرگودہا۔ گواہ شد حافظ مسعود احمد و میڈیکل ہال سرگودہا

وصیت نمبر ۱۳۳۶۷ - محمد علی ولد میاں ہالی گوہر قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1/2/52 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت ایک دکان گول بازار میں قیمت -/۷۵۰ روپے موجودہ سامان دوکان بیاٹیکل مالیت ایک ہزار روپیہ ہے زمین سفید اور سامان دوکان میں ہم چار بھائی شریک ہیں۔ اس دوکان کی آمد سے ۳۵ یا ۴۰ روپے ماہوار تک اس وقت آمد ہے۔ میں اس جائداد اور آمد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میری جو جائداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور اگر کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کر دوں تو ایسی قیمت اس سے منہا کر دی جائیگی۔ العبد۔ احمد علی اینڈ برادرز ربوہ سائیکل ڈیلر۔ گواہ شد۔ عبدالقادر مبلغ سلسلہ جماعت احمدیہ گواہ شد۔ محمد یوسف کارکن نشر و اشاعت ربوہ

وصیت نمبر ۱۰۵۸ - سید بشیر احمد ولد سید زمان شاہ قوم سید پیشہ طالبعلمی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جہلم حال تعلیم الاسلام کالج لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12/11/47 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے میرے والد صاحب از [illegible] روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بنام صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر میں منقولہ یا غیر منقولہ جائداد پیدا کروں۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ وارث ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ وارث ہوگی۔ العبد۔ سید بشیر احمد بقلم خود گواہ شد۔ محمد الدین کارکن دفتر وصیت۔ گواہ شد محمد اسلم باجوہ تعلیم الاسلام کالج لاہور

وصیت نمبر ۱۰۵۹۱ - عمر نشاں زوجہ چوہدری قائم الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن چوہر منڈہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/4/48 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد جو اس وقت حق مہر مبلغ -/۱۰۰ روپیہ بذمہ خاوند کے ہے۔ اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ۔ نشان انگوٹھا عمر نشاں موصیہ۔ گواہ شد۔ قائم الدین خاوند موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد۔ سلطان علی امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پور چک ۶۹

وصیت نمبر ۱۰۲۵۳ - بی بی صالحہ خاتون زوجہ حکیم سید عبدالہادی صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سابق موضع چندر ضلع مونگھیر حال ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/5/47 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد زرعی اراضی قیمتی -/۱۶۰۰ روپیہ ہندوستان میں رہ گئی ہے۔ زیورات کوئی نہیں۔ حق مہر خاوند کو معاف کر دیا ہوا ہے۔ موجودہ ماہوار آمد مبلغ -/۵ روپے ہے نیز متروکہ جائداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتی ہوں۔ الامتہ۔ صالحہ خاتون بقلم خود معرفت شیخ آل محمد حسین آگاہی ملتان۔ گواہ شد۔ حکیم شاہ عبدالہادی بقلم خود گواہ شد۔ سید محمد اصغر بقلم خود

وصیت نمبر ۱۰۲۵۶ - حکیم سید عبدالہادی ولد مولوی سید شاہ وحید بخش قوم سید پیشہ کاشتکاری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۰۹ء سابق سکونت موضع چندر ضلع مونگھیر حال ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/12/47 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد ضلع مونگھیر کی قیمتی -/۳۵۰۰ روپیہ ہندوستان میں رہ گئی ہے۔ موجودہ جائداد فی الحال کوئی نہیں۔ ماہوار آمد -/۵۰ روپیہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد و متروکہ جائداد جو مرنے کے بعد ثابت ہو 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ العبد۔ حکیم سید عبدالہادی بقلم خود معرفت شیخ آل محمد حسین آگاہی ملتان گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد۔ سید محمد اصغر شاہ بقلم خود۔

وصیت نمبر ۱۰۶۴۶ - حکیم عبدالکریم ولد عبدالرسول صاحب قوم راجپوت پیشہ طبابت عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۲۷ء ساکن محلہ بابو والی گھیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/2/48 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک عدد پختہ و خام رہائشی مکان واقعہ محلہ بابو والی رقبہ ۲ مرلے شہر مگھیانہ میں ہے۔ جس کی قیمت اندازاً -/۱۰۰۰ روپیہ ہوگی۔ نیز ۲ مرلے سکنی زمین افتادہ واقعہ محلہ درزیوں والا شہر مگھیانہ میں ہے جس کی قیمت اندازاً -/۲۰۰۰ روپیہ ہوگی۔ اس طرح کل جائداد کی قیمت تخمیناً -/۳۰۰۰ روپیہ ہوگی۔ میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ طبابت پر ہے۔ جس کے ذریعہ مجھے اندازاً -/۵۰ روپے ماہوار آمد ہو جایا کرتی ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد۔ عبدالکریم بقلم خود محلہ بابو والا شہر جھنگ مگھیانہ۔ گواہ شد۔ عبدالغنی امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ شہر گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۲۲۴۶ - فتح محمد ولد اسد لوک صاحب قوم نورباف پیشہ بافندگی عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۳۰ء چک نمبر ۹ پنیار ڈاکخانہ بھلوال ضلع سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3/7/49 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں بافندگی کے ذریعہ تقریباً -/۲۰ روپے ماہوار کما لیتا ہوں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد۔ فتح محمد چک ۹ شمالی پنیار بافندہ تحصیل بھلوال سرگودہا۔ گواہ شد۔ مہر الدین سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

وصیت نمبر ۱۲۹۸۶ - محمد بی بی زوجہ فخر الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ بھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/50 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ -/۲۰۰ مہر جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے 1/9 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ۔ محمد بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ فخر الدین خاوند موصیہ گواہ شد۔ صوفی علی محمد انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۲۹۸۸ - راجیہ بی بی زوجہ تاج الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ بھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/50 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر بذمہ خاوند کے 1/9 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ یا بوقت وفات ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ۔ راجیہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد۔ تاج الدین خاوند موصیہ گواہ شد صوفی علی محمد صحابی بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۹۹۶ - محمد سلطان اکبر ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب قوم ڈھینڈسہ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی چک ۳۵ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3/51 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب اس وقت بقید حیات ہیں۔ اور ان کی طرف سے مبلغ -/۱ روپے ماہوار مجھے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں جو انشاء اللہ ہر ماہ باقاعدہ ساتھ ساتھ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جتنی میری جائداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد۔ محمد سلطان اکبر متعلم جامعہ احمدیہ۔ گواہ شد۔ ہدایت اللہ پریذیڈنٹ چک ۳۵ جنوبی گواہ شد۔ صوفی علی محمد بقلم خود

وصیت نمبر ۱۳۰۰۰ - امتہ القیوم زوجہ چوہدری عبدالقدیر صاحب قوم ڈھینڈسہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۵ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30/3/51 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک ہزار روپیہ حق مہر بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیورات وزنی ۱۰ تولے طلائی اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ میں مندرجہ بالا جائداد کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے پر کوئی آمد و جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں کوئی رقم اپنی زندگی میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامتہ۔ امتہ القیوم بقلم خود گواہ شد۔ ہدایت اللہ والد موصیہ پریذیڈنٹ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودہا۔ گواہ شد صوفی علی محمد صحابی انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۰۱۱ - زبیدہ خانم عذرا زوجہ مولوی نور الحق صاحب مبلغ مشرقی افریقہ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/7/51 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ زیورات طلائی ۹ ماشہ قیمتی -/۷۵ روپیہ کانٹے طلائی ۹ ماشہ قیمتی -/۵۰ روپے۔ انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ قیمتی -/۲۵ روپے۔ حق مہر جو ابھی قابل ادائیگی ہے -/۵۰۰ روپیہ۔ میں مندرجہ بالا جائداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میں اگر کوئی اور آمد پیدا کروں تو اس کے بھی 1/10 حصہ کی حقدار بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ۔ زبیدہ خانم عذرا بقلم خود گواہ شد۔ نور الحق انور مبلغ مشرقی افریقہ بقلم خود۔ گواہ شد۔ مشتاق احمد باجوہ وکیل التبشیر ربوہ

وصیت نمبر ۱۳۱۰۶ - ناجرہ بی بی زوجہ چوہدری محمد اشرف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن چک ۱۶۸ مراد ڈاکخانہ ڈھرانوالہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/5/51 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپیہ ہے۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ اس جائداد کے 1/4 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اس جائداد کے علاوہ کوئی اور جائداد ہوگی۔ تو اس کے 1/4 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ لیکن میرے خاوند کو کوئی اعتراض نہیں ہے اس رقم کے ادا کرنے کی میں انشاء اللہ ذمہ دار ہوں بہت جلد ادا کر دوں گی۔ الامتہ۔ ناجرہ بی بی زوجہ محمد اشرف چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولپور۔ گواہ شد۔ چوہدری فضل احمد والد موصیہ گواہ شد۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

سو فیصدی چندہ حفاظت مرکز پورا کرنے والے احباب

جن دوستوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا کرے اور بقایا دار احباب کو اپنے وعدے جلد پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ناظر بیت المال ربوہ)

نمبر شمار	نام مع پتہ ادا کنندگان	روپے	آنے	پائی
۱۱۵۱	چوہدری غلام رسول صاحب کبیروالہ۔ ضلع ملتان	۳۲	—	۰
۱۱۵۲	مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محی الدین صاحب چک ۸۸ شمالی سرگودھا	۳	—	۰
۱۱۵۳	مکرمہ رسول بی بی صاحبہ 〃	۱	—	۰
۱۱۵۴	مکرم علی محمد صاحب چک ۸۹ رتن سرگودھا	۲	—	۰
۱۱۵۵	لجنہ اماء اللہ شاہ مسکین شیخوپورہ	۸	۸	—
۱۱۵۶	اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب منٹگمری	۱۸	—	۰
۱۱۵۷	محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت چوہدری محمد شریف صاحب 〃	۶۰	—	۰
	ملک محمد علی صاحب 〃	۶۰	—	۰
۱۱۵۹	مکرم محمد خالد و محمد نعیم صاحبان 〃	۱۰	—	۰
۱۱۶۰	چوہدری محمد عمر صاحب سول لائن لاہور	۱۲۵	—	—
۱۱۶۱	چوہدری رحمت علی صاحب گوٹھ رحمت علی سندھ	۳۰	—	۰
۱۱۶۲	مہر کرم داد صاحب سعد اللہ پور گجرات	۲۱	—	۰
۱۱۶۳	بابا محمد دین صاحب 〃 〃	۱۰	—	۰
۱۱۶۴	امام دین صاحب 〃 〃	۳۰	—	۰
۱۱۶۵	امام الدین صاحب کشمیری 〃 〃	۵	—	۰
۱۱۶۶	حسین محمد صاحب 〃 〃	۱۵	—	۰
۱۱۶۷	سردار خاں صاحب 〃 〃	۶	—	۰
۱۱۶۸	فاطمہ بی بی اہلیہ بابو محمد الدین صاحب 〃 〃	۴	۱۲	—
۱۱۶۹	سردار بیگم صاحبہ 〃 〃	۴	—	۰
۱۱۷۰	ہاشم خاں صاحب 〃 〃	۲۵	—	—
۱۱۷۱	مسماۃ بھیواں بی بی صاحبہ 〃 〃	[illegible]	—	—
۱۱۷۲	میاں خدا بخش صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۹۰	—	—
۱۱۷۳	میاں عبد المجید صاحب 〃	۱۰۰	—	—
۱۱۷۴	غلام حیدر صاحب گولیکی ضلع گجرات	۱۰	—	—
۱۱۷۵	محمد صدیق صاحب 6/11 ضلع منٹگمری	۲	—	—
۱۱۷۶	مولوی عبد السلام صاحب بہلولپور لائلپور	۱۵۰	—	۰
۱۱۷۷	چوہدری سلطان علی صاحب گوٹھ نتھے خان سندھ	۸۱	—	۰
۱۱۷۸	جمعدار عبد الغنی صاحب بی ۔ اے کرتار پورہ راولپنڈی	۱۲۹	—	۰

پتہ مطلوب ہے

برادرم محمد رمضان ولد جناب شیخ اللہ بخش صاحب محلہ رائے بہادر ڈیرہ دل پشاور جلسہ سالانہ کے بعد سے لاپتہ ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے گھر والے از حد پریشان ہیں۔ اس کی والدہ صاحبہ کو اس صدمہ کی وجہ سے دماغی ضعف پہنچا ہے اگر محمد رمضان خود اس اعلان کو پڑھیں تو فوراً مجھے آ کر ملیں۔ اگر کسی اور دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو برائے مہربانی فوراً اطلاع دیں سخت تشویش ہے۔ اگر محمد رمضان کے پاس سفر خرچ نہ ہو تو بھی فوراً اطلاع دے (خواجہ منیر احمد سہگل ۲/۴ - سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور)

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کا جلسہ

۴ مئی بروز اتوار ۱۹۵۲ء کو احمدیہ گرلز سکول کے صحن میں لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کا جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک سیدہ شوکت صاحبہ نے کی۔ حلیمہ نے نعت پڑھی۔ زیب النساء نے "مسلمان زندہ جاوید ہیں" کے عنوان پر مضمون پڑھا۔ اور مسلمانوں کے کارناموں کو بیان کیا۔ سیدہ طینت نے حضرت اقدس کا ایک خطبہ جمعہ پڑھ کر سنایا۔ سیدہ شوکت نے حضرت اماں جان رحمۃ اللہ علیہا کی وفات حسرت آیات پر مضمون پڑھا اور بہنوں کو حضرت اماں جان کی بہت سی صفات بتائیں۔ اور ان کو تلقین کی۔ کہ وہ بھی حضرت اماں جان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ گو حضرت اماں جان ہم میں موجود نہیں۔ مگر ان کی روح تاقیامت ہم اپنے میں موجود پائیں گے۔ آخر میں حضرت ام المومنین کی بلندی درجات کے لئے دعا کی گئی۔

(سیدہ عزیزہ فیضی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ)

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیا کریں وی۔ پی کا انتظار نہ کیا کریں اس میں آپ کو فائدہ ہے

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن کا فرض ہے۔ اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلم یا غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہوں انکے پتہ روانہ فرمائیے پتہ خوشخط ہو ہم انکو مناسب لٹریچر روانہ کرینگے

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد - دکن

مصر سوڈان کے متعلق برطانوی تجاویز کو مسترد کردے گا

لنڈن ۱۴ مئی۔ سوڈان کے متعلق برطانوی تجاویز کا جواب یہاں موصول ہونے ہی والا ہے۔ مگر اس کے متعلق کسی امید کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔ عام طور پر یہ توقع کی جا رہی ہے کہ مصر ان تجاویز کو مسترد کر دے گا۔ ان تجاویز میں کہا گیا ہے کہ سوڈانیوں کی منظوری حاصل کرنے کے بعد سوڈان پر شاہ فاروق کی سیادت برائے نام تسلیم کر لی جائے گی۔

اس کا مطلب یہ ہو گا کہ مصر سوڈانیوں کی رائے معلوم کرنے کے لئے موجودہ دفتری مشینری کو قبول کر لے۔ لیکن اب تک مصر نے ایسے اقدامات کا ہمیشہ مقاطعہ کر رکھا ہے۔ اگرچہ برطانوی تجاویز سرکاری طور پر یہاں شائع نہیں کی گئیں۔ لیکن مبصرین کا خیال ہے کہ برطانیہ غالباً موجودہ تجاویز سے آگے قدم نہ بڑھا سکے گا۔ لیکن مبصرین کا خیال ہے۔ کہ مصری جواب کے بعد مزید گفت و شنید کا دروازہ بند نہیں ہو جائیگا۔ (اسٹار)

بہار میں مصنوعی بارش سے تجربات کرنے کا مطالبہ

پٹنہ ۱۴ مئی۔ صوبہ بہار کے محکمہ آبپاشی کے چیف انجینئر کا بیان ہے کہ بھارت بھر میں مصنوعی بارش کے تجربات کے لئے صوبہ بہار پر بادلوں کی حالت موافق ترین ہے۔ انہوں نے سفارش کی ہے کہ مستقبل میں زیادہ وسیع تجربات کرنے کی غرض سے یہاں مصنوعی بارش بہت مفید ثابت ہو گی کیونکہ اس طرح مون سون کے کمزور موسم اور خشک سالی کے دوران میں تباہ کن اثرات کو دور کیا جا سکے گا۔ خشک سالی کے دوران میں بھی زیادہ بلندی پر بادل موجود تو رہتے ہیں۔ مگر بارش برسائے بغیر گزر جاتے ہیں۔

ان بادلوں میں خشک برف کی تخم ریزی یا سلور آیوڈائڈ کے ذریعہ بارش پیدا کی جا سکتی ہے۔ لیکن بارش کے لئے مناسب بادلوں کا انتخاب ذرا مشکل ہے۔ (اسٹار)

اناج کی نقل و حرکت

راولپنڈی ۱۴ مئی معلوم ہوا ہے کہ اس ضلع میں اناج کی نقل و حرکت پر جو پابندی لگائی گئی تھی وہ ہٹا لی گئی ہے۔ لیکن سامان خوراک ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے پرمٹ لینے پڑیں گے۔ پابندی ہٹانے کا مطالبہ مری کے اخباروں نے کیا تھا تاکہ خوراک کی حالت کو سدھارا جا سکے (اسٹار)

کومٹ طیارہ کراچی بھی آئیگا

لنڈن ۱۴ مئی۔ بی۔ او۔ اے۔ سی کے ایک ترجمان نے "اسٹار" کو بتایا کہ کومٹ طیاروں کی تجارتی پرواز کا سلسلہ سنگاپور تک جولائی کے آخر میں شروع ہو گا۔ راستے میں یہ طیارے روم۔ بحرین کراچی۔ بمبئی۔ کولمبو۔ دہلی۔ کلکتہ رنگون بنکاک اور سنگاپور ٹھہرا کریں گے۔

(اسٹار)

دنیا کی نصف آبادی فاقہ زدہ بے خانماں اور مختلف امراض میں مبتلا ہے

اقوام متحدہ کے سماجی محکمہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ ۱۳ مئی۔ اقوام متحدہ کی سماجی رپورٹ کے مطابق دنیا کی آبادی کا نصف حصہ فاقہ زدہ بے خانماں اور مختلف امراض میں مبتلا ہے۔ رپورٹ میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ تمام ملکوں میں جو سماجی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ اس کی وجہ سے مستقبل میں حالات کی اصلاح ہو سکے گی۔

یہ رپورٹ جو اقوام متحدہ کے سماجی محکمہ نے مختلف ذرائع سے اعداد و شمار حاصل کر کے مرتب کی ہے توقع ہے کہ سماجی کمیشن کے آئندہ اجلاس میں اس پر غور کیا جائے گا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ موجودہ دور میں سب سے اہم تبدیلی یہ دیکھنے میں آئی ہے۔ کہ دنیا کے ۲۴۰ کروڑ انسانوں کے اس حق کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کہ وہ زمین کے وسائل سے فائدہ اٹھانے کا مساوی حق رکھتے ہیں۔ اور یہ کہ ایک علاقہ کی غربت اور افلاس تمام دنیا پر اثر انداز ہوتا ہے۔

کروڑوں انسان ابھی تک ایسی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ جن پر آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان ہی بیماریوں سے دنیا کو اقتصادی طور پر بے حد نقصان پہنچ رہا ہے۔ ناخواندگی اور جہالت کو دور کرنے کے لئے اگرچہ بہت کچھ کیا گیا ہے۔ لیکن مصائب بہت زیادہ ہیں۔

لنکا سے امریکہ کا انتقام

کولمبو ۱۴ مئی۔ لنکا میں امریکہ کے وزیر مختار مسٹر برنارڈ گفلر نے بتایا ہے کہ چونکہ لنکا نے اشتراکی چین کو ربڑ سپلائی کرنا بند نہیں کیا۔ اس لئے امریکہ نے جوابی کارروائی کے طور پر لنکا کو گندھک کی ترسیل روک دی ہے۔ ربڑ کے کاشتکاروں کے لئے گندھک بے حد اہم ہے۔ کیونکہ اس سے وہ درختوں کی ایک بیماری کا علاج کرتے ہیں۔ اب تک لنکا زیادہ تر گندھک امریکہ سے درآمد کرتا رہا ہے۔

برطانوی صنعت کار پاکستان کو سامان کی سپلائی میں بلاوجہ تاخیر سے کام لے رہے ہیں

لنڈن ۱۴ مئی۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر اے ایچ اصفہانی نے برمنگھم میں برطانوی تجارتی میلے میں تقریر کرتے ہوئے ضروری اور اہم مال سپلائی کرنے والے برطانوی صنعت کاروں کو انتباہ کیا۔ آپ نے کہا کہ پاکستانیوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم بعض ایسی صنعتیں قائم کریں۔ جو مقامی خام مال پر منحصر ہوں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہماری پہلی ضرورت یہ ہے کہ برقی قوت کے ذرائع کو ترقی دی جائے۔ اس کے بعد اہم سامان یعنی مختلف النوع مشینری اور برطانوی صنعت کی دیگر مصنوعات کا نمبر ہے۔ پاکستانی خریداروں کو بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ برطانوی صنعت کار مال سپلائی کرنے کے لئے بہت زیادہ عرصہ لگا دیتے ہیں۔ اس مسئلہ کو حل کرنا اشد ضروری ہے۔ اس کا حل نہ صرف موجودہ تجارت کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ ہمارے دور رس تجارتی تعلقات کے لئے بھی۔

اگر ایسے حالات پیدا کر دیئے گئے کہ ہمیں اپنی ضرورت کا اہم سامان دیگر ممالک سے حاصل کرنا پڑا۔ تو اس سے برطانوی صنعت کا وہ فائدہ چھن جائے گا۔ جو اسے پاکستان میں حاصل ہے اور سالہا سال تک پاکستان کو ان مشینوں کے پرزے وغیرہ بھی انہیں ممالک سے ہی حاصل کرنا ہو گا۔ ہمیں ایسی حالت کا افسوس ہو گا۔ (اسٹار)

ایشیا اور افریقہ کے اکثر ممالک غیر جانبدار رہنا چاہتے ہیں

ترکاگو ۱۴ مئی۔ اقوام متحدہ میں برطانیہ کے اعلیٰ مندوب سر گلیڈون جیب نے "اقوام متحدہ کے اندر سرد جنگ" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ایشیا اور افریقہ کے اکثر ممالک جن کی آبادی کمیونسٹ بلاک کے برابر ہے۔ اپنے آپ کو مغربی طاقتوں کے ساتھ مکمل طور پر ملحق نہیں کرنا چاہتے جو سرد جنگ کا پیش خیمہ ہے۔

برطانیہ نے طونس کے مسئلہ کو سلامتی کونسل میں پیش کرنے کی مخالفت کیوں کی تھی۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے سر گلیڈون نے کہا برطانیہ کو یقین تھا۔ کہ فرانس حقیقی طور پر ایسا سمجھوتہ کرنے کا خواہشمند ہے جس میں طونس کے تمام مطالبات پورے ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

ایٹمی آبدوز کشتی

لنڈن ۱۴ مئی یقین کیا جاتا ہے کہ ایک برطانوی کارخانے میں ایٹمی قوت سے چلنے والی آبدوز کشتی زیر تعمیر ہے۔ اس کی باڈی مکمل ہو چکی ہے۔ ایٹمی ماہرین بحریہ کے انجینئروں کو انجن وغیرہ لگانے میں مدد دینگے اس کے بعد بھی ماہرین خفیہ طور پر اس کشتی کی آزمائش کریں گے۔ اس کے بعد بحریہ کے تمام جہاز ایٹمی قوت سے چلنے لگیں گے۔

(اسٹار)

مصر کے انتخابی قوانین پر نظر ثانی

قاہرہ ۱۳ مئی۔ وزیر اعظم مصر نجیب ہلالی پاشا مصر کے قوانین انتخابات پر نظر ثانی کر رہے ہیں وہ اس سے مصر کی عوامی زندگی کو پاک کرنا چاہتے ہیں نئے قوانین انتخاب کے تحت نئے عام انتخابات سال رواں کے اواخر سے قبل منعقد ہو رہے ہیں اس سلسلہ میں ووٹروں کی فہرستوں پر بھی نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم ہلالی پاشا نے برسر اقتدار آنے کے ساتھ ہی شاہ فاروق سے وعدہ کیا تھا کہ وہ عوامی زندگیوں کو آلودگیوں سے صاف کریں گے۔ اس سلسلہ میں ان کی مہم متعدد مراحل طے کر چکی ہے۔ رشوت ستانی اور بدنظمی کو دور کرنے کے لئے کئی کمیٹیاں قائم کی جا چکی ہیں وزیر اعظم نے ایک حالیہ ملاقات میں بتایا تھا۔ کہ جن افسروں کے خلاف الزامات عائد ہوں گے۔ ان پر باقاعدہ مقدمات چلائے جائیں گے۔

بین الاقوامی گندم کونسل کا اجلاس

لنڈن ۱۳ مئی۔ بین الاقوامی گندم کونسل نے اعلان کیا ہے۔ کہ بین الاقوامی معاہدہ گندم میں بعض تبدیلیوں کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ کونسل کا ۲۱ روزہ اجلاس جمعہ کو ملتوی ہوا تھا۔ اگلا اجلاس جولائی میں منعقد ہو گا۔